

286

آیات نمبر 83 تا 98 میں بیان کہ شیاطین کو کافروں پر مسلط کر دیا گیا ہے سو وہ انہیں ورغلاتے رہتے ہیں۔ روز قیامت کسی کو اللہ کی اجازت کے بغیر سفارش کا اختیار نہ ہو گا۔ اللہ کی طرف اولاد کی نسبت کرنا انتہائی سنگین بات ہے، روز قیامت تمام مخلوق اللہ کے بندے کی حیثیت ہی سے حاضر ہو گی۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّیٰطِیۡنَ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ تَؤُزُّہُمۡ اَزًّا ﴿۸۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر مسلط کر دیا ہے جو انہیں ہر وقت اکساتے رہتے ہیں فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَیۡہِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَہُمۡ عَدًّا ﴿ۚ۸۴﴾ آپ کافروں کے لئے نزول عذاب کی جلدی نہ کریں، ہم خود ہی ان کے دن شمار کر رہے ہیں یَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِیۡنَ اِلَی الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴿۸۵﴾ اور اس دن ہم متقی لوگوں کو رحمٰن کے حضور مہمانوں کی طرح جمع کریں گے وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ اِلٰی جَہَنَّمَ وِرۡدًا ﴿ۘ۸۶﴾ اور مجرموں کو سخت پیاس کی حالت میں جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے لَا یَمۡلِکُوۡنَ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَہۡدًا ﴿ۘ۸۷﴾ اس دن کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہو گا سوائے اس شخص کے جس نے رحمٰن سے اجازت حاصل کر لی ہو وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿ؕ۸۸﴾ لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَیۡئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے کسی کو اپنا بیٹا بنا لیا ہے، بلاشبہ تم نے یہ ایک انتہائی سخت بات کہہ دی ہے تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡہُ وَ تَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَ تَخِرُّ الۡجِبَالُ ہَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ﴿ۚ۹۱﴾ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں اس بات پر کہ لوگوں نے رحمٰن کے لیے اولاد

ہونے کا دعویٰ کیا! وَ مَا یَنۡۢبَغِیۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿ؕ۹۲﴾ حالانکہ رحمٰن کی یہ
شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنی اولاد بنائے اِنۡ کُلُّ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿ؕ۹۳﴾ آسمانوں اور زمین کے اندر جو مخلوقات بھی ہیں
قیامت کے دن رحمٰن کے حضور محض اس کے بندے کی حیثیت سے حاضر ہوں گے
لَقَدۡ اَحۡصٰہُمۡ وَ عَدَّہُمۡ عَدًّا ﴿ؕ۹۴﴾ بے شک ہر چیز اللہ کے احاطہ علم میں ہے اور
اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے وَ کُلُّہُمۡ اٰتِیۡہِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فَرۡدًا ﴿۹۵﴾
روز قیامت ہر شخص اللہ کے حضور تن تنہا اکیلا حاضر ہو گا اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجۡعَلُ لَہُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ یقینا جو لوگ ایمان لے
آئے ہیں اور عمل صالح کر رہے ہیں عنقریب رحمٰن ان کے لیے دلوں میں محبت پیدا
فرما دے گا فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰہُ بِلِسَانِکَ لِتُبَشِّرَ بِہِ الۡمُتَّقِیۡنَ وَ تُنۡذِرَ بِہٖ
قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان بنا
دیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعے سے متقی لوگوں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو لوگوں
کو ان کے انجام سے خبردار کر دیں وَ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ ہَلۡ
تُحِسُّ مِنۡہُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَہُمۡ رِکۡزًا ﴿۹۸﴾ ہم ان سے پہلے کتنی ہی
قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، کیا آپ کو ان میں سے کسی کا نشان نظر آتا ہے یا کسی کی
ہلکی سی آواز بھی سنائی دیتی ہے؟ رکوع [۶]

